احکامِ شریعت
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

مسلکِ اہلِ سنّت کے مطابق روزمرّہ شرعی مسائل کا مُستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات
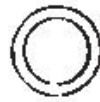
تصنیفِ لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

فون ــــــــ ۴۲۳۳۲۵۰۶

نام کتاب ———— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ———— اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلویؒ

سال طباعت ———— ۱۹۹۶ء

ناشر ———— شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور

قیمت ———— -/۹۰ روپے

صلوٰۃ بعد اذان ضرور مستحسن ہے۔ ساڑھے پانچ برس سے زائد ہوئے بلاد اسلام حرمین شریفین ومصر وشام وغیرہ میں جاری ہے۔ درمختار میں ہے:

والتسليم بعد الاذان حدث في ربيع الآخر سنة سبع مائة واحدى وثمانين في عشاء ليلة الاثنين ثم يوم الجمعة ثم بعد عشر سنين حدث في الكل الا المغرب ثم فيها مرتين۔ وهو بدعة حسنة۔

ترجمہ: اور اذان کے صلوٰۃ وسلام ربیع الآخر ۷۸۱ھ میں پیر کی شب عشاء میں شروع ہوا اس کے بعد جمعہ میں بھی صلوٰۃ پڑھی گئی اور دس سال کے بعد مغرب کے سوا ہر وقت اذان کے بعد صلوٰۃ پڑھی گئی اور یہ بدعت حسنہ ہے۔

قول البدیع امام سخاوی ہے:

والصواب انه بدعة حسنة يؤجر فاعله۔ والله تعالى اعلم۔

عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

محمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مسئلہ تمباکو نوشی ۲۹ ربیع الآخر شریف ۱۳۲۸ھ۔ کیا حکم ہے اہل شریعت کا کہ تمباکو کھانا حرام ہے یا مکروہ؟ جو لوگ تمباکو پان کھانے کے عادی ہوتے ہیں وہ اگر تمباکو پان کھا کر تلاوت قرآن عظیم ودیگر وظائف درود شریف وغیرہ پڑھیں تو کیسا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب بقدر ضرر واختلال حواس کھانا حرام ہے اور اس طرح کہ منہ میں بو آنے لگے، مکروہ اور اگر تھوڑی خصوصاً مشک وغیرہ سے خوشبو کر کے پان میں کھائیں اور ہر بار کھا کے کلیوں سے خوب منہ صاف کر دیں کہ بو آنے نہ پائے تو خالص مباح ہے۔

بو کی حالت میں کوئی وظیفہ نہ چاہیے۔ منہ اچھی طرح صاف کرنے کے بعد ہو اور قرآن عظیم تو حالت بدبو میں پڑھنا اور بھی سخت منع ہے۔ ہاں جب بدبو نہ ہو تو درود شریف

و دیگر وظائف اس حالت میں بھی پڑھ سکتے ہیں کہ منہ میں پان یا تمباکو ہو اگرچہ بہتر صاف کر لینا ہے۔ لیکن قرآن عظیم کی تلاوت کے وقت ضرور منہ بالکل صاف کر لیں۔ فرشتوں کو قرآن عظیم کا بہت شوق ہے اور عام ملائکہ کو تلاوت کی قدرت نہ دی گئی جب مسلمان قرآن شریف پڑھتا ہے۔ فرشتہ اس کے منہ پر منہ رکھ کر تلاوت کی لذت لیتا ہے۔ اس وقت اگر منہ میں کھانے کی کسی چیز کا لگاؤ ہوتا ہے فرشتہ کو ایذا ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

طیبوا افواھکم بالسواک فان افواھکم طریق القراٰن۔

اپنے منہ مسواک سے ستھرے کرو کہ تمہارے منہ قرآن عزیز کا راستہ ہیں۔

رواہ السنجری من الابانۃ عن بعض الصحابۃ رضی اللہ تعالیٰ عنھم بسند حسن۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اذا قام احدکم یصلی من اللیل فلیستک ان احدکم اذا قرأ فی صلاتہ وضع ملک فاہ علی فیہ ولا یخرج من فیہ شیئ الا دخل فم الملک۔

جب تم میں کوئی تہجد کو اٹھے مسواک کر لے کہ جو نماز میں تلاوت کرتا ہے فرشتہ اس کے منہ پر اپنا منہ رکھتا ہے۔ جو اس کے منہ سے نکلتا ہے فرشتہ کے منہ میں داخل ہوتا ہے۔

رواہ البیھقی فی الشعب وتمام فی فوائدہ والضیاء فی المختارۃ عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنھما وھو حدیث صحیح۔

دوسری حدیث میں ہے:

لیس شیئ اشد علی الملک من ریح الثمر ما قام عبد الی الصلوٰۃ قط الا التقم فاہ ملک ولا یخرج من فیہ اٰیۃ الا یدخل فی الملک۔

فرشتہ پر کوئی چیز کھانے کی بو سے زیادہ سخت نہیں جب کبھی مسلمان نماز کو کھڑا ہوتا ہے فرشتہ اس کا منہ اپنے منہ میں لے لیتا ہے جو آیت اس کے منہ سے نکلتی ہے فرشتہ کے منہ میں داخل ہوتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم